



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 022-22660502

07 اپریل، 2021

مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) کی قرارداد

7-5 اپریل، 2021

موجودہ اور ابھرتے ہوئے معاشی صورتحال کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج اپنے (7 اپریل، 2021) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا کہ:

- لیکویڈٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد پر رکھا جائے۔

اس کے نتیجے میں، ایل اے ایف کے تحت ریورس ریپو ریٹ 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔

- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے ± 2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کیے گئے ہیں۔

جائزہ

عالمی اکانومی

2- فروری میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے بعد سے، 2020 کے Q4 میں عالمی معیشت میں سست روی کے اثرات برقرار ہیں، حالانکہ اعلیٰ تعدد کے اشارے کی حالیہ آمد بتاتی ہے کہ آہستہ آہستہ لیکن ناہموار بحالی ہو سکتی ہے۔ ویکسینیشن رول آؤٹ سے معاشی سرگرمیوں میں بہت زیادہ متوقع فروغ کووڈ 19 کے نئے تغیرات، ملکوں میں انفیکشن کی دوسری اور تیسری لہر اور عام طور پر ویکسین تک غیر مساوی رسائی کی وجہ سے کسی حد تک رکا ہوا ہے۔ 2020 کے Q4 میں اور جنوری 2021 میں عالمی تجارتی سرگرمیوں میں بہتری آئی ہے۔ تاہم، کچھ بڑی معیشتوں میں کووڈ 19 سے متعلق تازہ لاک ڈاؤن اور کم مانگ، شپنگ چارجز میں اضافے اور کنٹینر کی قلت کی وجہ سے خدشات برقرار ہیں۔ افراط زر بڑی ترقی یافتہ معیشتوں (AES) میں قدرے بہتر ہے، حالانکہ انتہائی سازگار مالیاتی پالیسیاں اور بڑے مالی محرکات نے مارکیٹ پر مبنی افراط زر کی توقعات کے اشارے، عالمی سطح پر بانڈ مارکیٹوں کو پریشان کرنے کے خدشات میں اضافہ کیا ہے۔ کچھ ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMES) میں، بنیادی طور پر اشیاء کی عالمی قیمتوں کو مضبوط ہونے کی وجہ سے، افراط زر ٹارگیٹس سے زیادہ اوپر ہے۔ یہاں تک کہ اس کی وجہ ان میں سے کچھ نے پالیسی کی شرحوں میں اضافے کا اشارہ بھی دیا ہے۔ ایکویٹی اور کرنسی مارکیٹیں طویل مدتی بانڈ کی پیداوار میں اضافے اور پیداوار کے منحنی خطوط میں اضافے کے ساتھ ہنگامہ خیز رہی ہیں۔ تاہم، حال ہی میں، پرسکون لوٹ آیا ہے اور بڑی ایکویٹی مارکیٹوں نے مارچ میں نئی بلندیوں کو چھو لیا ہے، جبکہ عام طور پر مضبوط امریکی ڈالر کے مقابلے میں کرنسیوں کی قیمت ملا جلا کے نیچے اور اوپر رہی ہیں۔ بانڈ مارکیٹوں کی فروخت کے ساتھ، ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMES) کے اثاثے فروخت کے دباؤ میں آگئے، اور سرمائے کے اخراجات نے مارچ میں ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMES) کے کرنسیوں پر نیچے گرنے کا دباؤ ڈال دیا۔

گھریلو معیشت

3- قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی طرف سے 26 فروری 2021 کو جاری کردہ 2020-21 کے دوسرے پیشگی تخمینوں نے سال کے دوران ہندوستان کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کو 8.0 فیصد کے گراؤ پر رکھا۔ اعلیٰ تعدد اشارے - گاڑیوں کی فروخت، ریلوے مال بردار ٹریفک، ٹول کلیکشن، سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی آمدنی، ای وے بل، اور سٹیل کی کھپت- سے اشارہ ملتا ہے کہ 2020-21 کے تیسرے سہ ماہی میں مینوفیکچرنگ اور سروسز کی سرگرمیوں میں حاصل ہونے والے فائدے Q4 میں بڑھا ہے۔ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI) مینوفیکچرنگ 55.4 کے حد میں مارچ 2021 میں توسیع زون میں رہی، لیکن فروری میں اپنی سطح سے کم ہے۔ صنعتی پیداوار کا انڈیکس جنوری 2021 میں معمولی طور پر گرا، مینوفیکچرنگ اور

کان کنی سے نیچے گر گیا۔ بنیادی صنعتیں بھی فروری میں سکڑ گئیں۔ زراعت کی لچک 2020-21 کے اناج اور باغبانی کی پیداوار سے ظاہر ہوتی ہے، جو 2019-20 کے حتمی تخمینوں کے مقابلے میں بالترتیب 2.0 اور 1.8 فیصد زیادہ ہونے کی توقع ہے۔

4۔ جنوری 2021 میں 4.1 فیصد کی کمی کے بعد فروری میں ہیڈلائن مہنگائی بڑھ کر 5.0 فیصد ہو گئی۔ فروری میں مجموعی طور پر غذائی افراط زر کی 4.3 فیصد پرنٹ کے اندر، بارہ فوڈ سب گروپوں میں سے پانچ نے دوہرا ہندسہ مہنگائی ریکارڈ کی۔ جبکہ فروری میں ایندھن کی افراط زر کے دباؤ میں کچھ کمی آئی، لیکن بنیادی افراط زر نے عمومی سختی درج کی اور 50 بیسس پوائنٹس کا اضافہ کر کے 6 فیصد تک پہنچ گیا۔

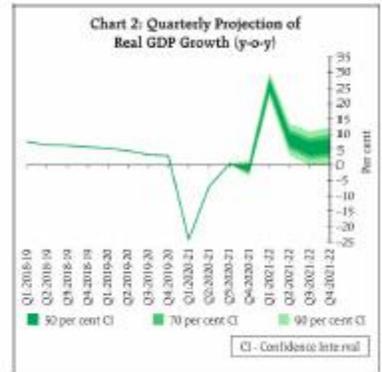
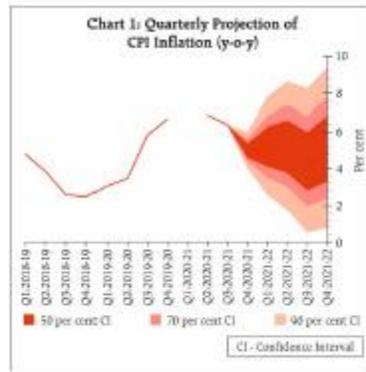
5۔ سسٹم لیکویڈیٹی فروری اور مارچ 2021 میں 5.9 لاکھ کروڑ کی اوسط یومیہ خالص لیکویڈیٹی جذب کے ساتھ بڑے سرپلس میں رہی۔ کرنسی کی مانگ کی وجہ سے 26 مارچ 2021 تک ریزرو منی (RM) میں 14.2 فیصد (سال بہ سال) اضافہ ہوا۔ 26 مارچ 2021 کو منی سپلائی (M3) میں 11.8 فیصد اضافہ ہوا جس میں کریڈٹ میں 5.6 فیصد کا اضافہ ہوا۔ 2020-21 (فروری 2021 تک) کے دوران 6.8 لاکھ کروڑ پر کارپوریٹ بانڈ جاری کرنا پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران 6.1 لاکھ کروڑ سے زیادہ تھا۔ کمرشل پیپر (CPS) کے اجراء دسمبر 2020 کے بعد سے مختلف ہو گئے اور دسمبر 2020 سے مارچ 2021 کے دوران پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 10.4 فیصد زیادہ تھے۔ ہندوستان کے زر مبادلہ کے ذخائر 2020-21 کے دوران 99.2 بلین امریکی ڈالر کے اضافے سے مارچ 2021 کے آخر میں 577.0 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے، جو 18.4 ماہ کا درآمدی احاطہ اور ہندوستان کے بیرونی قرض کا 102 فیصد فراہم کرتا ہے۔

آؤٹ لک

6۔ ابھرتے ہوئے سی پی آئی افراط زر کی رفتار اوپر اور نیچے دونوں دباؤ کا شکار ہو سکتی ہے۔ 2020-21 میں اناج کی بمپر پیداوار آنے والے دنوں میں اناج کی قیمتوں میں نرمی کو برقرار رکھے گا۔ اگرچہ دالوں، خاص طور پر تر اور اڑد کی قیمتیں بڑھی ہوئی ہیں، مارکیٹوں میں آنے والی ربی کی فصل کی آمد اور 2020-21 میں گھریلو پیداوار میں مجموعی اضافے سے سپلائی میں اضافہ ہونا چاہیے جو درآمدات کے ساتھ ساتھ آنے والے دنوں میں ان قیمتوں میں کچھ نرمی لائے گا۔ اگرچہ خوردنی تیل کی افراط زر عالمی سطح پر مستحکم رہنے کے ساتھ اونچی سطح پر ہے، لیکن درآمدی ڈیوٹیوں میں کمی اور مقامی سطح پر پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے مناسب مراعات درمیانی مدت میں بہتر طلب ورسد کے توازن کے لیے کام کر سکتی ہیں۔ پٹرولیم مصنوعات کی پمپ قیمتیں بلند رہی ہیں۔ ایکسائز ڈیوٹی اور سیس اور ریاستی سطح کے ٹیکسوں میں کمی سے صارفین کو حالیہ بین الاقوامی خام قیمتوں میں نرمی کے بعد کچھ ریلیف مل سکتا ہے۔ یہ دوسرے دور کے اثرات کے پھیلاؤ کو مدہم کر سکتا ہے۔ بین الاقوامی اشیاء کی قیمتوں اور لاجسٹک کے اخراجات میں

اضافے کے اثرات مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبے میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ آخر میں، ریزرو بینک کے مارچ 2021 کے سروے کے مطابق، ایک سال پہلے شہری گھرانوں کی افراط زر کی توقعات نے تین مہینوں کے افق کے مقابلے میں معمولی اضافہ ظاہر کیا ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، سی پی آئی افراط زر اب 2020-21 کے 4 سے ماہی میں 5.0 فیصد کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جبکہ 1 سے ماہی میں 5.2 فیصد، اور 2021-22 کے 2 سے ماہی میں 5.2 فیصد، Q3 میں 4.4 فیصد اور Q4 میں 5.1 فیصد کی پیش گوئی کی گئی ہے جبکہ خطرات بڑے پیمانے پر متوازن ہیں (چارٹ 1)۔

7. اگر ہم نمو کے اوٹ لک کو دیکھیں، تو یہ چیز واضح ہے کہ دیہی مانگ میں بہتری آئی ہے اور 2020-21 کے لیے ریکارڈ زراعت کی پیداوار اس کی لچک کو بہتر بناتی ہے۔ معاشی سرگرمیوں کو معمول پر لانے کی وجہ سے شہری مانگ مضبوط ہو رہی ہے اور اسے ویکسینیشن کی جاری مہم سے بھرپور فائدہ ہوگا۔ مرکزی بجٹ 2020-21 کے تحت سرمائے کے اخراجات میں اضافے سے مالی محرک، بڑھتی ہوئی پیداوار سے منسلک ترغیبات (PLI) اسکیم اور بڑھتی ہوئی صلاحیت کا استعمال (2020-21 کے Q3 میں 63.3 فیصد سے Q3 میں 66.6 فیصد تک) سرمایہ کاری کی مانگ اور برآمدات کو مضبوط حمایت فراہم کرے گا۔ مارچ 2021 میں ریزرو بینک کی طرف سے رائے شماری، خدمات اور انفراسٹرکچر میں مصروف فرم 2020-21 میں کاروباری سرگرمیوں کی طلب اور وسعت میں اضافے کے بارے میں پر امید تھیں۔ دوسری طرف، صارفین کا اعتماد کچھ ریاستوں میں کووڈ انفیکشن میں حالیہ اضافے کے ساتھ نیچے گر گیا ہے، جس سے اوٹ لک میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوتی ہے۔ ان عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، 2020-21 کے لیے حقیقی جی ڈی پی نمو کا تخمینہ 10.5 فیصد پر برقرار ہے جس میں Q1 میں 26.2 فیصد، Q2 میں 8.3 فیصد، Q3 میں 5.4 فیصد اور Q4 میں 6.2 فیصد ہے (چارٹ 2)۔



8. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) اس بات کو نوٹ کرتا ہے کہ مہنگائی پر سپلائی سائیڈ کا دباؤ برقرار رہ سکتا ہے۔ یہ اس بات کو بھی نوٹ کرتا ہے کہ ڈیمانڈ سائیڈ کا کھنچاؤ معتدل ہے۔ اگرچہ لاگت کے دباؤ میں اضافہ ہوا ہے، وہ عالمی سپلائی چینز کو معمول پر آنے کے ساتھ جزوی طور پر قابو میں آسکتے ہیں۔ عالمی اشیاء کی قیمتوں سے درآمدی افراط زر پر، مرکز اور ریاستوں کی جانب سے فوری اور مربوط پالیسی اقدامات، گھریلو ان پٹ اخراجات کو کم کرسکتے ہیں جیسے پٹرول اور ڈیزل پر ٹیکس اور زیادہ خوردہ مارجن۔ ملک کے کچھ حصوں میں کووڈ-19 کے انفیکشنز میں نئے سرے سے اضافہ اور اس سے متعلقہ مقامی لاک ڈاؤن سے رابطے سے متعلق خدمات کی مانگ میں کمی آسکتی ہے، اس کے نتیجے میں ترقی کی رفتار رک سکتی ہے اور معمول پر حالت کے لوٹنے میں وقت لگ سکتا ہے۔ ایسے ماحول میں مسلسل پالیسی سپورٹ ضروری ہے۔ ان پیشرفتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

9. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھینڈے، ڈاکٹر آشیما گوئل، پروفیسر جینتھ آر ورما، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس نے متفقہ طور پر پالیسی ریپورٹ کو بغیر تبدیلی کے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ مزید برآں، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام اراکین نے جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

10. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منتس 22 اپریل 2021 کو شائع کیے جائیں گے۔

11. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 2 سے 4 جون 2021 کے دوران طے کی گئی ہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/16